اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے۔ (القرآن)

آزمائش

نسیم عباس

زیر اہتمام

مکتبہ انوار الثقلین

بمقام اٹھر

تحصیل پنڈ دادنخان (ضلع جہلم)

آزمائش"

جن چیزوں میں آزمائش ہے:

ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصابرین۔ (سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۵۵)

ترجمہ:- اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک سے اور اموال اور جانوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول ﷺ) ایسے صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان پر پروردگار کی رحمتیں ہیں۔

آزمائش کی وجہ:

ولنبلونکم حتی نعلم المجاھدین منکم والصابرین ونبلو اخبار کم۔ (سورۃ محمد آیت نمبر ۳۱)

ترجمہ:- اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے، تم میں جو لوگ جہاد کرنے اور تکلیف جھیلنے والے ہیں ان کو معلوم کرلیں اور تمہارے حالات جانچ جائیں۔

سب کی آزمائش ہونی چاہئے:

احسب الناس ان نیترکوا ان یقولوا امناوھم لایفتنون و لقد متنا الذین من قبلھم فلیعلمن الذین صدقوا والیعلمن الکاذبین۔ (سورہ عنکبوت آیت نمبر ۲)

ترجمہ:- کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (محض) یہ کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا، ہم نے تو انکا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر گئے، یہاں تک کہ خدا ان لوگوں کو جو سچے ہیں۔ ان لوگوں سے جو جھوٹے ہیں۔ علیحدہ دیکھے (اور ایک دوسرے سے جدا کرے)۔

ایک دوسرے کی آزمائش کا سبب:

وجعلنا بعضکم لبعضٍ فتنۃً اتصبرون وکان ربك بصیرا ۔(سورۃ فرقان ۔آیت نمبر۲۰)

ترجمہ: ہم نے تم میں سے بعض لوگوں کو دوسرے بعض لوگوں کی آزمائش کو ذریعہ بنایا۔کیا تم اب بھی صبر کرتے ہو؟ (یا نہیں) اور تمہارا پروردگار (سب کاموں سے) آگاہ ہے۔

انسان اور آزمائش:

فاذا مس الانسان ضر دعانا ثم اذا خولناہُ نعمۃً منا قال انما اوتیۂ علی علم بل ہیی فتنہ ولکن اکثرھم لا یعلمون ۔(سورۃ زمر آیت نمب ۴۹)

ترجمہ: جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے اور پھر جب ہم اسے کوئی نعمت عطاء کرتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ نعمت تو میرے علم کی بدولت مجھے ملی ہے، جاننا چاہئے کہ گویا یہ تو ایک آزمائش ہے مگر بہت سے لوگ آگاہ نہیں ہیں۔

ہر سال ایك مرتبہ یا دو مرتبہ آزمائے جاتے ہیں:

و اما الذین فی قلوبھم مرض فزادھم رجسا الی رجسھم وکاتوھم کافرون اولا یرون انھم یغتنون فی کل عام مرۃ او مرتین ثم لا یتوبون ولاھم یذکرون ۔(سورۃ توبہ۔آیات ۱۲۵۔۱۲۶)

ترجمہ: جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے انکی پہلے سے موجود خباثت میں اور اضافہ ہوگیا، وہ مر گئے جبکہ وہ حالت کفر میں تھے کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ آزمائے جاتے ہیں اور (اس کے باوجود) نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی خدا کو یاد کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت مانتے ہیں۔

نسیم عباس کے دیگر کتابچے

ایذا رسانی قرآن و اھلبیتؑ کی نظر میں

آزمائش

فرامین حضرت امام علی رضا علیہ السلام

کامیابی اور نجات کیسے ممکن ہے؟

خواہشات نفسانی قرآن کی نظر میں

صبر و شکر

ہم سب مجرم ہیں؟

انفاق فی سبیل اللہ

استحکام پاکستان کے تقاضے

صِلہ رحم

شیطان کا انٹرویو

پستی کے عمیق گڑھوں میں گرنے کے اسباب

دہشت گردی کی نرسریاں دینی مدارس۔۔۔۔۔۔؟

مکتبہ انوار الثقلین بمقام اتھر

تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم)